YOUTH
PARLIAMENT
PAKISTAN

یوتھ پارلیمنٹ پاکستان

چھٹی یوتھ پارلیمنٹ آف پاکستان 2014ء

یوتھ پارلیمنٹ آف پاکستان کے پیر 19 جنوری 2015ء کو ساڑھے چار بجے ہونے والے اجلاس کیلئے آرڈر آف دی ڈے

1:۔ تلاوت قرآن پاک

2:۔ پریذائیڈنگ چیئر پرسنز کے پینل

3:۔ یوتھ پارلیمنٹ کے اراکین کی رخصت بارے درخواستیں

توجہ دلاؤ نوٹس

4:۔ **معظم حبیب (یوتھ پارلیمنٹ 38۔ پنجاب 19)** یوتھ پارلیمنٹ کی قومی سلامتی سے متعلق قائمہ کمیٹی کے چیئر پرسن کمیٹی کے تمام اراکین کی طرف سے ایوان سے درخواست کریں گے کہ تمام اراکین آرمی پبلک سکول کے شہداء کی یاد میں ایک منٹ کیلئے کھڑے ہوں اور خاموشی اختیار کی جائے۔

5:۔ **علی رضا (یوتھ پارلیمنٹ 23۔ پنجاب 04)** عزت مآب یوتھ وزیراعظم کی توجہ تعلیمی اداروں کی ناقص سیکورٹی کی طرف مبذول کروائیں گے، تعصیلات میں توسیع اور تعلیمی مشکلات اور ذہنی پریشانی کے بارے میں طلباء اور والدین میں پیدا ہونے والی بے چینی بارے بات کریں گے۔

6:۔ **مزگن محبوب کرمانی (وائی پی 54۔ سندھ 07)** قومی سلامتی کیلئے یوتھ منسٹر (وائی پی 05 بلوچستان 03) کے جہانزیب بلوچ اور قومی سلامتی بارے یوتھ پارلیمنٹ کی قائمہ کمیٹی کے چیئر پرسن اور وائی پی 38 پنجاب 19 کے رکن معظم حبیب کی توجہ آرمی پبلک سکول پشاور میں حالیہ دہشتگردانہ حملہ کی طرف مبذول کروائیں گے۔ حکومت کو پاکستان میں سیکورٹی کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر فوری توجہ دینی چاہیے اور اس ضمن میں موثر اقدامات کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔

قراردادیں

7:۔علی شان خان (وائی پی 13۔خیبر پختونخوا (01)

سید محمد مدثر شاہد (وائی پی 60۔سندھ 13) اور دریا خان پہوڑ (وائی پی 51۔سندھ 04) درج ذیل قرارداد پیش کرنا چاہیں گے۔

ایوان کی رائے ہے کہ ہم سب سمیت تمام عناصر (سیاستدانوں، صحافیوں، سرکاری افسران، عدلیہ کے افسران، مذہبی رہنماؤں، آرمی، خفیہ ادارے وغیرہ) جو بھی ماضی میں جنگجوؤں کیلیئے ہمدردانہ/نرم رویہ رکھتے رہے یا رکھتے ہیں ان سب کو ان جنگجوؤں سے لاتعلقی کا اظہار کرنا چاہیے اور اس لعنت کے خاتمہ کیلیئے فوج اور حکومت کی مدد کرنی چاہیے۔

8:۔احتشام الحق (وائی پی 15۔کے پی 03)

امینہ شیخ (وائی پی 24۔پنجاب 05)

معظم حبیب (وائی پی 38۔پنجاب 19)

درج ذیل قرارداد پیش کریں گے۔

اس ایوان کی رائے ہے کہ پاکستان میں دہشتگردی کے حالیہ منظرنامہ سے عدلیہ کا عمل بھی متاثر ہوا ہے۔جنگجوؤں اور ملزمان کی طرف سے ججز، وکلاء اور گواہوں کو سنگین نتائج کی دھمکیاں ملی ہیں۔ یہ انصاف کی فراہمی میں بڑی رکاوٹ ہے۔حکومت پاکستان کو عدالتی عمل اور نظام کے تسلسل سے کام کیلیئے حفاظتی اقدامات اٹھانے چاہئیں اور جنگجوؤں اور خطرناک ملزمان کے خلاف مقدمات کی سماعت کیلیئے ملزمان کی موجودگی میں عدالتی عمل کے بغیر آڈیو جوڈیشری نظام متعارف کروانا چاہیے۔

9:۔**مشعل مشتاق (وائی پی 36۔پنجاب 17) اور (وائی پی 11، آئی سی ٹی 01) کی راہی فاروق** درج ذیل قرارداد پیش کریں گی۔

اس ایوان کا نظریہ ہے کہ میڈیا کی پشاور حملہ بارے رپورٹنگ غیر شائستہ اور بنیادی انسانی حقوق کے خلاف تھی، خوفناک قسم کی پس منظر کی موسیقی محض خبری کہانی کیلیئے ہسپتالوں کے بیڈز پر صدمے سے دوچار بچوں سے احمقانہ سوالات نفسیاتی دھچکا تھے۔میڈیا کو ذمہ دارانہ کردار ادا کرنا چاہیے اور مستقبل میں اس قسم کی رپورٹنگ کی سختی سے حوصلہ شکنی کی جانی چاہیے۔

10:۔تصور کاظمی (وائی پی 10۔گلگت بلتستان 02)

شازیہ بتول ہزار (وائی پی 06۔بلوچستان 04) اور جاوید علی منوا (وائی پی 09 گلگت بلتستان 01) درج ذیل قرارداد پیش کریں گے۔

یہ ایوان پاکستان کے مختلف حصوں خاص طور پر کوئٹہ، گلگت بلتستان، پاراچنار اور کراچی میں ٹارگٹ کلنگز اور فرقہ وارانہ تشدد پر گہری تشویش کا اظہار کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو فرقہ وارانہ تشدد اور مذہبی شدت پسندی کو روکنے کیلیئے ٹھوس اقدامات اٹھانے چاہئیں۔ ہم شدت پسند قوتوں اور کالعدم تنظیموں کے رہنماؤں (جو کہ ملک میں نئے ناموں کے ساتھ دوبارہ منظم ہو رہے ہیں)، ان کے خلاف ٹارگٹڈ آپریشنز کا مطالبہ کرتے ہیں۔